دارالعلوم کے شب و روز

عبدالقیوم حقانی

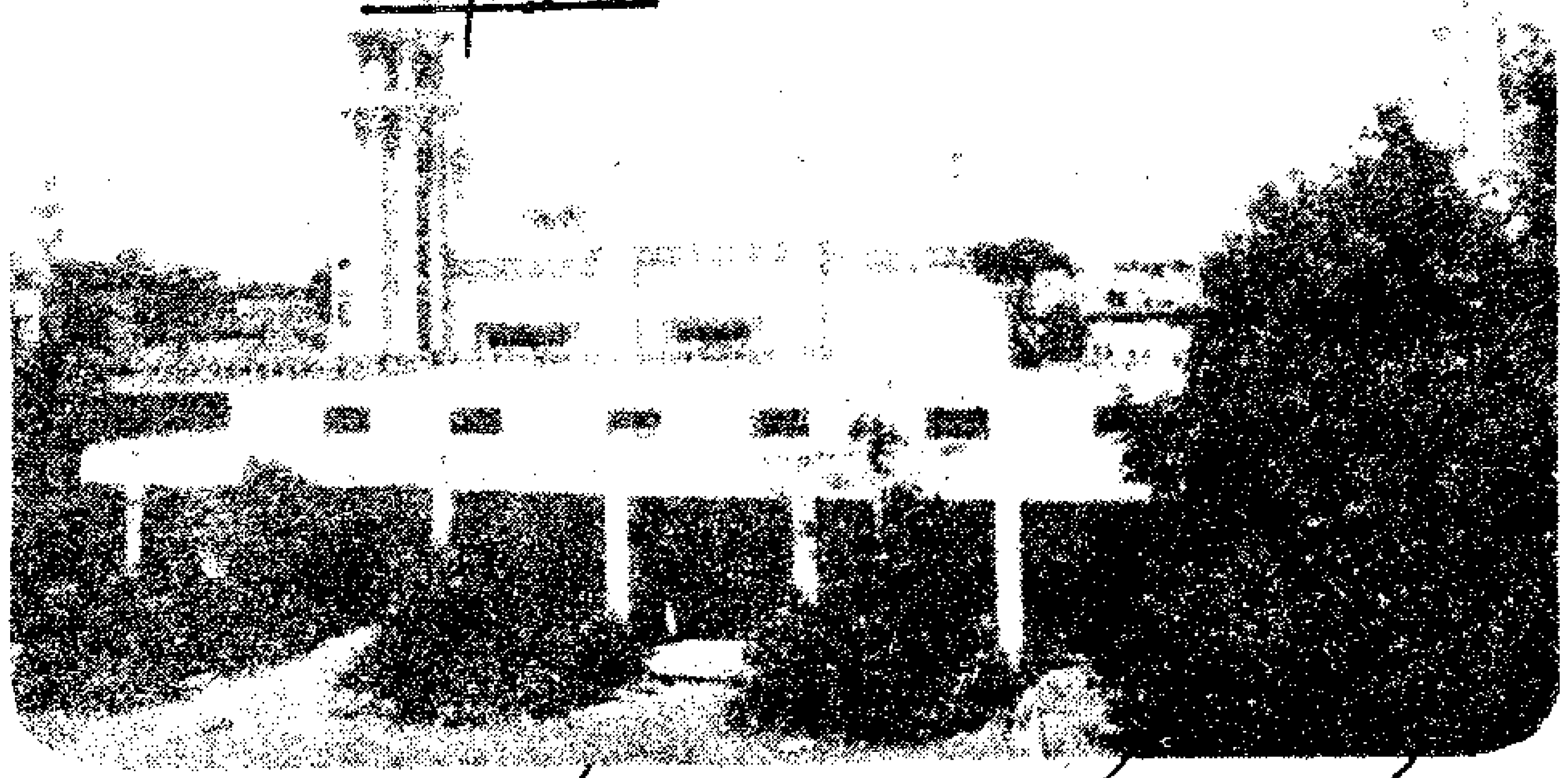

مولانا سمیع الحق کا دورۂ مصر | حکومت مصر کے صدر حسنی مبارک کی دعوت پر مجلس شوریٰ پاکستان کا ایک پارلیمانی وفد ۲۸ نومبر کو مصر کے چھ روزہ دورہ پر روانہ ہوا۔ چھ ارکان پر مشتمل اس وفد کی قیادت وفاقی مجلس شوریٰ کے چیئرمین خواجہ محمد صفدر کر رہے ہیں اور مولانا سمیع الحق صاحب بھی اس میں شامل ہیں۔ یہ وفد ۴ دسمبر تک مصر کا دورہ کرے گا واپسی میں مولانا سمیع الحق صاحب بغرض عمرہ سعودی عرب میں ۳ روز قیام کریں گے۔ اور ۷ دسمبر کو جدہ سے روانہ ہو کر دبئی، ابوظہبی میں دو دن قیام کریں گے۔ اور وہاں کے علمی و دینی اداروں اور احباب سے ملیں گے۔ انشاء اللہ ۱۰، ۱۱ دسمبر تک آپ واپس ہوں گے۔

نئی تعمیرات | دارالعلوم حقانیہ کے مغربی جانب دارالمدرسین کے احاطہ میں اساتذہ کے لئے نئے مکانات کی شدید ضرورت تھی۔ اس لئے فوری طور پر تین مکانات کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ۱۱ محرم الحرام کو حضرت شیخ الحدیث نے سنگ بنیاد رکھا۔ دارالحدیث میں اس تعمیر میں خیر و برکت کی دعا ہوئی۔ اور بحمداللہ کام تیزی سے شروع کر دیا گیا۔

تبلیغی قافلے | ۲۴ محرم الحرام سے حسب سابق امسال بھی تبلیغی جماعت کے سالانہ اجتماع میں شرکت کی غرض سے دارالعلوم کے کئی اساتذہ و طلبہ کے قافلے رائے ونڈ روانہ ہوئے۔ جناب مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوار الحق صاحب نے بھی شرکت اور اکابر علماء سے زیارت و ملاقات کی۔ دوسری طرف پشاور، کوہاٹ، دیر، چترال، سوات، باجوڑ وغیرہ سے اجتماع میں شریک ہونے والے بڑے بڑے قافلے دارالعلوم آ کر رکتے اور قدرے قیام کرتے رہے۔ ادھر کے اضلاع مالاکنڈ ایجنسی، کوہاٹ، دیر، چترال اور سوات وغیرہ کے ہمیشہ یہ معمول رہا ہے کہ اجتماع کو جاتے اور واپس آتے وقت دارالعلوم ٹھہرتے اور یہاں کے اساتذہ و طلبہ سے ملاقات کرتے اور دارالعلوم دیکھتے ہیں۔ مہمانوں کی کثرت کے باعث جگہ جگہ روشنی کا انتظام کیا گیا۔ طلبہ نے بڑے سلیقے سے مہمانوں کی راہ نمائی اور خدمت کی۔ ان دنوں دارالعلوم باجماعت نمازوں میں مسجد اور اطراف بھر جاتے۔

نادیۃ الادب | استاد المکرم مولانا سمیع الحق صاحب کی دیرینہ خواہش تھی کہ طلبہ میں علمی، ادبی، تاریخی، تحریری اور تقریری صلاحیتیں اجاگر ہوں۔ زمانہ کے حالات، انقلابات اور جدید نظریات، الحاد و دہریت اور فرق ہائے باطلہ